دارالمطالعہ قرآن اکیڈمی
نمبر 25-10-03
ماڈل ٹاؤن لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حرفِ اوّل

رمضان المبارک اور دورۂ ترجمۂ قرآن

چند ہی روز بعد رمضان المبارک کی بابرکت ساعتوں کا آغاز ہونے والا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے اس ماہِ مبارک کے آغاز سے قبل جو خطبہ ارشاد فرمایا' اس کا آغاز ان الفاظِ مبارکہ سے فرمایا: ((یَاَیُّھَا النَّاسُ قَدْ اَظَلَّکُمْ شَھْرٌ عَظِیْمٌ' شَھْرٌ مُّبَارَکٌ)) ''اے لوگو! تم پر ایک عظمت والا مہینہ سایہ فگن ہو چکا ہے' جو برکتوں والا مہینہ ہے!'' اللہ تعالیٰ نے اس ماہِ مبارک کو سال کے دوسرے مہینوں پر بہت بڑی فضیلت بخشی اور اسے نزولِ قرآن کے لئے منتخب فرمایا۔ مسلمانوں کو ماہِ رمضان کے لیل و نہار کے لئے دوگونہ پروگرام عطا کیا گیا ہے کہ وہ دن میں روزہ رکھیں اور رات کا ایک حصہ قیام اللیل (تراویح) میں قرآن حکیم کی تلاوت اور سماعت میں بسر کریں۔

آج سے بیس سال قبل ۱۴۰۴ھ کے رمضان المبارک میں مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور کے صدر مؤسس محترم ڈاکٹر اسرار احمد حفظہ اللہ نے قرآن اکیڈمی لاہور میں نمازِ تراویح کے ساتھ دورۂ ترجمہ قرآن کا آغاز کیا جو دعوت رجوع الی القرآن کا ایک اہم سنگ میل ثابت ہوا اور اسے قرآن فہمی کے ایک مؤثر ذریعے کی حیثیت حاصل ہو گئی۔ دورۂ ترجمۂ قرآن کے اس سلسلہ کو طالبانِ قرآن کی جانب سے بہت پذیرائی حاصل ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے نہ صرف پاکستان کے طول وعرض میں بلکہ دنیا کے کئی ممالک میں دورۂ ترجمۂ قرآن کے حلقے قائم ہو گئے۔ اس سال بھی ان شاء اللہ العزیز لاہور' کراچی' ملتان' فیصل آباد' سرگودھا اور دیگر شہروں میں متعدد مقامات پر دورۂ ترجمۂ قرآن کے پروگرام ہوں گے۔ قرآن اکیڈمی لاہور کی جامع القرآن میں' جہاں سے بیس برس قبل اس روایت کا آغاز ہوا تھا' ڈائریکٹر اکیڈمی حافظ عاکف سعید صاحب دورۂ ترجمۂ قرآن کی سعادت حاصل کریں گے۔ (دورۂ ترجمہ قرآن کے پروگراموں کی مکمل تفصیل ہفت روزہ ''ندائے خلافت'' کے شمارہ ۳۹ میں ملاحظہ کی جاسکتی ہے)

حکمت قرآن کا زیر نظر شمارہ بعض عوامل کی بنا پر تاخیر سے شائع ہو رہا ہے۔ اس پر ادارہ اپنے قارئین سے معذرت خواہ ہے۔ قارئین حضرات نوٹ فرمالیں کہ آئندہ شمارے کو نومبر دسمبر کی مشترکہ اشاعت کی حیثیت حاصل ہوگی اور اس کی ضخامت معمول سے زیادہ ہوگی۔